13665-اگرکسی شخص کے بدن یالباس میں نجاست لگ جائے توکیااس کے لیے وضوء یاغسل کرنالازم ہے ؟

سوال

میں ایک موضوع کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں مجھے اس میں اشکال ہے، ایک بار لیٹرین میں ٹشوپیپر زیادہ پھیل گئے جس کی بنا پر لیٹرین بن ہوگئ تو میں نے اسے کھولنے کے لیے پانی بہایا لیکن کامیابی حاصل نہ ہوئی، بالآخر میں نے اپنا دایاں ہاتھ لیٹرین کے سوراخ میں داخل کیا تو میرا بازو کہنی تک پانی میں ڈوب گیا.
کیااس حالت سے پاک صاف ہونے کے لیے مجھے غسل کرنا ضروری ہے، یا کہ صابن اور پانی کے ساتھ بازو دھوکر وضوء کرنا ہی کافی ہوگا ؟
اور کیا اس حالت میں میری نماز قبول ہوگی، میں نے آپ کی ویب سائٹ پر اس کے متعلق سوال وجواب کا مطالعہ کیا ہے، اور اسی طرح میں نے ان حالات کا بھی مطالعہ کیا ہے جن سے غسل واجب ہوتا ہے، لیکن میں اس مسئلہ سے چھٹکارا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے اس نے پریشان کردیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگرانسان باوضوء ہو اور اس کے بدن یا لباس میں نجاست لگ جائے تو اس سے اس کا وضوء متاثر نہیں ہوتا، کیونکہ نواقض وضوء میں سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوئی، لیکن اس کے لیے زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ وہ اس نجاست کو اپنے بدن یا لباس سے دھودے، اور اپنے اسی وضوء سے نماز ادا کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

دیکھیں: المنتقی من فتاوی الشیخ صالح الفوزان (23/3).

آپ سوال نمبر (5212) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں.

آپ کو چاہیے تھا کہ آپ اس نجاست کو اپنے بائیں ہاتھ سے ختم کرتے نہ کہ دائیں ہاتھ سے، اور اگر آپ ضرورت کی بنا پر نجس پانی میں ہاتھ ڈالنا چاہیں مثلا لیٹرین یا گٹر کے سوراخ میں جس طرح سوال میں مذکور ہے تو آپ ننگے ہاتھ پانی میں ڈالیں بلکہ ان پر دستانے وغیرہ پہن لیں، اور اگر آپ کے پاس کوئی چیز نہ ہو اور آپ کو نجاست زائل کرنا پڑے تو بائیں ہاتھ سے کریں نہ کہ دائیں ہاتھ سے.

واللہ اعلم.